

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP.8 ایس سی آر

ایسٹ انڈیا ہوٹلز لمیٹڈ کلکتہ
بنام
کمشنر آف انکم ٹیکس بلکتہ

8 نومبر 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پارپورن، جسٹسز]

انکم ٹیکس ایکٹ 1961 : دفعہ 32

انکم ٹیکس۔ فرسودگی۔ منظور شدہ ہوٹل۔ اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس۔ سال 1977-78۔
استحقاق۔ منعقد: منظور شدہ ہوٹل نہ صرف اضافی فرسودگی الاؤنس بلکہ اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا بھی حقدار
ہے۔ انکم ٹیکس رولز، 1962، رول 5 اور ضمیمہ 1، مد III (iii) اور (iv)۔ فیکٹریز ایکٹ، 1948،
دفعہ 2(r)۔

الفاظ اور جملے:

”شفٹ“ مطلب فیکٹریز ایکٹ 1948 کے دفعہ 2(آر) کے تناظر میں۔

درخواست گزار ایک منظور شدہ ہوٹل چلا رہا تھا اور تشخیصی سال 1977-78 کے سلسلے میں انسپشن
اسٹنٹ کمشنر نے قدر میں کمی کی اجازت دی جس میں پلانٹ اور مشینری پر اضافی شفٹ الاؤنس اور دفتری
سامان پر اضافی کمی بھی شامل تھی۔ عدالت عالیہ نے مدعا علیہ ریونیو کی جانب سے دائر اپیل کو منظور کر لیا۔ ناراض

ہونے کی وجہ سے اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

مدعا علیہ ریونیو کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ منظور شدہ ہوٹل صرف شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ قدر میں کمی الاؤنس کا حقدار ہے نہ کہ انکم ٹیکس رولز 1962 کے ضمیمہ 1 میں مد 3 کی شق (4) کے ذریعہ فراہم کردہ اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد : مشینری اور پلانٹ پر قدر میں کمی کی اجازت ہے نہ کہ اس کی نوعیت یا کردار یا اس احاطے میں کمی جانے والی سرگرمی کے حوالے سے جہاں مذکورہ مشینری نصب ہے۔ درحقیقت 1-4-1970 سے پہلے انکم ٹیکس رولز، 1962 کے ضمیمہ 1 میں مد 3 میں ہوٹلوں کا کوئی حوالہ نہیں تھا۔ اگر کسی ہوٹل میں کوئی مشینری نصب ہے تو ایسی مشینری یقینی طور پر قدر میں کمی الاؤنس کی حقدار ہے۔ اس میں کوئی شق نہیں ہے، چاہے وہ یکم جنوری 1970 سے پہلے ہو یا اس کے بعد، جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ہوٹل اضافی شفٹ ڈیپریشن الاؤنس کا حقدار نہیں ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 میں لفظ "شفٹ" کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اس کی وضاحت صرف فیکٹریز ایکٹ، 1948 میں کی گئی ہے۔ اس تعریف میں شفٹ کا تصور مزدوروں کے حوالے سے ہے نہ کہ تشویش یا اسٹیبلشمنٹ کے حوالے سے۔ ایک ہوٹل میں جو دن میں چوبیس گھنٹے کام کرتا ہے، دن کے مختلف اوقات میں کام کرنے والے کارکنوں کے دو یا اس سے زیادہ سیٹ ہونا لازمی ہے۔ اگر ایسا ہے، تو ہوٹل کے معاملے میں شفٹ کے تصور کو لاگو یا غیر متعلقہ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ لہذا ایک ہوٹلمد تھری کی شق (4) (1-4-1970 کے بعد) کے تحت مشینری اور پلانٹ پر اضافی شفٹ ڈیپریشن الاؤنس کا دعویٰ کرنے کا بھی حق دار ہے۔ جہاں تک شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ اضافی قدر میں کمی الاؤنس کا تعلق ہے، یہ ایک خصوصی اور اضافی الاؤنس ہے جو صرف "منظور شدہ ہوٹلوں" کے لئے فراہم کیا جاتا ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک منظور شدہ ہوٹل، جسے شق (3) میں فراہم کردہ قدر میں کمی کی اجازت ہے، شق (4) میں فراہم کردہ قدر میں کمی سے محروم ہے۔ [636 قبل مسیح، ڈی ایف]

ایس۔ پی۔ جیسوال اسٹیٹس (پی) لمیٹڈ بنام سی آئی ٹی (216) آئی ٹی آر 145 (کلکتہ) کی منظوری دی گئی۔

ایس۔ پی۔ جیسوال اسٹیٹس (پی) لمیٹڈ بنام سی آئی ٹی (188) آئی ٹی آر 603 (کلکتہ) نے اس کی مخالفت کی۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4167 آف 1994۔

1991 کے آئی ٹی آر نمبر 2 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 9.8.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی جانب سے ایم ایل ورمما، رویندر ناتھ، ایچ کے پوری، اجول بھرجی، راجیش شریو استو اور راجندر نارائن اینڈ کمپنی شامل ہیں۔

مدعا علیہ کی طرف سے کے این شکلا، رنبیر چندرا اور بی کرشنا پر ساد۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

جسٹس بی پی جیون ریڈی: انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(2) کے تحت عدالت عالیہ کی رائے کے لئے دو سوالات بھیجے گئے تھے:

کیا حقائق اور معاملے کے حالات کو دیکھتے ہوئے اپیلیٹ ٹریبونل نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 263 کے تحت کمشنر انکم ٹیکس کے حکم کو 1977-78 کے تخمینہ سال کے لئے منسوخ کرنا درست تھا؟

کیا حقائق اور معاملے کے حالات کی بنیاد پر اپیلیٹ ٹریبونل کا یہ کہنا درست تھا کہ ٹیکس دہندگان اضافی قدر میں کمی الاؤنس اور اضافی شفٹ ڈیپریشن الاؤنس کے حقدار ہیں کیونکہ انکم ٹیکس رولز یا ایکٹ میں دونوں

الاؤنس دینے پر کوئی پابندی نہیں ہے؟

عدالت عالیہ نے ایس پی جیسوال اسٹیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ بمقابلہ ایس پی جیسوال اسٹیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ کیس میں اس عدالت کے فیصلے کے بعد ٹیکس دہندگان کے خلاف اور ریونیو کے حق میں دوسرے سوال کا جواب دیا ہے۔ کمشنر آف انکم ٹیکس (188) آئی ٹی آر سوال نمبر 2 کے جواب کے پیش نظر سوال نمبر 1 کا جواب بھی ریونیو کے حق میں اور ٹیکس دہندہ کے خلاف دیا گیا۔

اس اپیل میں متعلقہ تخمینہ سال 1977-78 ہے۔ یہ تخمینہ انسپکشن اسٹنٹ کمشنر (آئی اے سی) نے کیا جنہوں نے قدر میں کمی کے لئے کٹوتی کی اجازت دی جس میں پلانٹ اور مشینری پر اضافی شفٹ الاؤنس اور دفتری سامان پر اضافی کمی بھی شامل تھی۔ اس حکم پر کمشنر نے نظر ثانی کی جس نے تخمینہ آرڈر کو خارج کر دیا اور قانون کے مطابق قابل قبول گراؤٹ کی رقم کا دوبارہ تعین کرنے کے لئے معاملہ آئی اے سی کو بھیج دیا۔ انہوں نے رائے دی کہ ”منظور شدہ ہوٹل“ کے معاملے میں صرف اضافی قدر میں کمی الاؤنس قابل قبول ہے لیکن اضافی شفٹ کی قدر میں کمی کا الاؤنس نہیں ہے۔ ٹیکس دہندگان نے کمشنر کے حکم کے خلاف ٹریبونل کے سامنے اپیل کو ترجیح دی۔ ٹریبونل نے منظور شدہ ہوٹل سے متعلق اپنے سابقہ فیصلے کے بعد میرٹ کی بنیاد پر اپیل کی اجازت دی۔

ایس پی جیسوال اسٹیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ میں کلکتہ عدالت عالیہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ہوٹلوں کے معاملے میں ڈبل یا اضافی شفٹ کا تصور ہی لاگو نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے رائے دی ہے کہ مذکورہ تصور صرف فیکٹریوں کے معاملے میں متعلق ہے۔ مذکورہ فیصلے کے بعد ہی سوال نمبر 2 کا جواب ریونیو کے حق میں دیا گیا۔ یہ ہمارے علم میں لایا گیا ہے کہ ایس پی جیسوال اسٹیٹس (پی) لمیٹڈ (216) آئی ٹی آر 145 کے بعد کے فیصلے میں ایک اور ڈویژن بیچ نے اس کے برعکس رائے دی ہے۔ مؤخر الذکر ڈویژن بیچ نے کہا ہے کہ یہاں تک کہ ایک ہوٹل بھی اضافی شفٹ الاؤنس کا حقدار ہے۔

قدر میں کمی کی شرح انکم ٹیکس رولز کے ضمیمہ 1 میں فراہم کی گئی ہے۔ چاہے یہ 1.4.1970 سے پہلے ہو یا اس کے بعد، ”مشینری اور پلانٹ“ پر قدر میں کمی کی اجازت ہے، جس کا ذکر ضمیمہ میں مد III کے طور پر کیا

گیا ہے۔ 1.4.1970 سے پہلے مشینری اور پلانٹ پر گراوٹ کی شرح 7 فیصد تھی۔ لیکن ڈبل شفٹ میں کام کرنے سے متعلق تشویش کی صورت میں، گراوٹ کی مذکورہ شرح کا اضافی 50 فیصد کی اجازت دی گئی تھی۔ اسی طرح ٹرپل شفٹ کے معاملے میں بھی مذکورہ شرح کے مزید 50 فیصد کی اجازت دی گئی۔ دوسرے لفظوں میں، تین شفٹوں کے لئے کام کرنے والے تشویش کے معاملے میں، قدر میں کمی کی شرح 14 فیصد تھی۔ 1.4.1970 کے بعد، اضافی شفٹ کی قدر میں کمی الاؤنس عملی طور پر مدد 3 کی شق (4) میں اسی شرائط میں جاری رکھا گیا تھا، حالانکہ شرح میں تبدیلی آئی تھی۔ تاہم، مدد 3 کی شق (3) میں ”منظور شدہ ہوٹلوں“ کے لئے ”اضافی قدر میں کمی الاؤنس“ فراہم کیا گیا تھا۔ یہ مناسب ہوگا کہ مدد 3 کی شقیں (iii) اور (iv) کو اس حد تک پڑھ لیا جائے جس حد تک وہ ہمارے مقاصد کے لئے موزوں ہیں۔

”.... (iii) قانون کی دفعہ 33 کے مقصد کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے منظور شدہ احاطے میں ایک ہندوستانی کپنی ہونے کے ناطے ایک ہندوستانی کپنی ہونے کے ناطے ٹیکس دہندگان کے ذریعہ نصب کردہ مشینری اور پلانٹ کی صورت میں عام الاؤنس کے نصف کے برابر رقم کی قدر میں کمی کا اضافی الاؤنس دیا جائے گا۔

وضاحت: اس ذیلی مد اور ذیلی مد (iv) کے مقصد کے لئے ”نارمل الاؤنس سے مراد اسمد کے تحت قدر میں کمی الاؤنس کی رقم یا ذیلی مد (iv) کے تحت اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس ہے جو قاعدہ 5 کے تحت قابل قبول ہے۔

(iv) عام الاؤنس کے آدھے حصے کے برابر زیادہ سے زیادہ اضافی الاؤنس کی اجازت دی جائے گی جہاں کوئی شخص ڈبل شفٹ میں کام کرنے کی وجہ سے ذیلی الاؤنس کا دعویٰ کرتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ اس نے ڈبل شفٹ میں کام کیا ہے۔ عام الاؤنس کے آدھے حصے کے بجائے زیادہ سے زیادہ اضافی الاؤنس کی اجازت دی جائے گی جہاں کوئی شخص ٹرپل شفٹ کے کام کی وجہ سے اس طرح کے الاؤنس کا دعویٰ کرتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ اس نے ٹرپل شفٹ میں کام کیا ہے۔

ریونیو کی دلیل یہ ہے کہ ایک منظور شدہ ہوٹل - (درخواست گزار منظور شدہ ہوٹل چلا رہا ہے) - صرف شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ قدر میں کمی الاؤنس کا حقدار ہے نہ کہ شق (4) کے ذریعہ فراہم کردہ اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا۔ دلیل یہ ہے کہ ایک منظور شدہ ہوٹل بیک وقت مذکورہ دونوں الاؤنسز کا حقدار نہیں ہے اور وہ صرف شق (3) میں اضافی قدر میں کمی الاؤنس کا حقدار ہے لیکن شق (4) میں اضافی شفٹ الاؤنس کا حقدار نہیں ہے۔ اتفاق کرنا ممکن نہیں ہے۔ کمی کی اجازت مشینری اور پلانٹ پر دی جاتی ہے نہ کہ اس کی نوعیت یا کردار یا اس احاطے میں کمی جانے والی سرگرمی کے حوالے سے جہاں مذکورہ مشینری نصب ہے۔ درحقیقت 1.4.1970 سے پہلے، مد III میں ہوٹلوں کا کوئی حوالہ نہیں تھا۔ اگر کسی ہوٹل میں کوئی مشینری نصب ہے تو ایسی مشینری یقینی طور پر قدر میں کمی الاؤنس کی حقدار ہے۔ یہ بات درست ہے کہ ضمیمہ میں ایسی کوئی شق موجود نہیں ہے، چاہے وہ 1.4.1970 سے پہلے ہو یا اس کے بعد، جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ہوٹل اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا حقدار نہیں ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ میں لفظ "شفٹ" کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اس کی وضاحت صرف فیکٹریز ایکٹ میں کی گئی ہے۔ یہ تعریف یہاں کے تنازعہ سے بہت مطابقت رکھتی ہے۔ اس میں لکھا ہے:

"(ر) جہاں ایک ہی قسم کا کام دن کے مختلف ادوار میں کام کرنے والے کارکنوں کے دو یا دو سے زیادہ گروپوں کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے، تو اس طرح کے ہر سیٹ کو "ریلے" کہا جاتا ہے اور اس طرح کے ہر دور کو "شفٹ" کہا جاتا ہے۔"

اس تعریف کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ شفٹ کا تصور مزدوروں کے حوالے سے ہے نہ کہ تشویش یا اسٹیبلشمنٹ کے حوالے سے۔ ایک ہوٹل میں جو دن میں چوبیس گھنٹے کام کرتا ہے، دن کے مختلف اوقات میں کام کرنے والے کارکنوں کے دو یا اس سے زیادہ سیٹ ہونا لازمی ہے۔ اگر ایسا ہے، تو ہوٹل کے معاملے میں شفٹ کے تصور کو لاگو یا غیر متعلقہ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ لہذا ہماری رائے ہے کہ ایک ہوٹلمد تھری کی شق (4) (1.4.1970 کے بعد) کے تحت مشینری اور پلانٹ پر اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا دعویٰ کرنے کا بھی حق رکھتا ہے۔ جہاں تک شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ اضافی قدر میں کمی الاؤنس کا تعلق ہے، یہ ایک خصوصی اور اضافی الاؤنس ہے جو صرف "منظور شدہ ہوٹلوں" کے لئے فراہم کیا جاتا ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک منظور شدہ ہوٹل، جسے شق (3) میں فراہم کردہ قدر میں کمی کی اجازت ہے، شق (4) میں فراہم کردہ قدر میں

کمی سے محروم ہے۔ اگر ریونیو کی دلیل کو قبول کر لیا جاتا ہے تو ایک عجیب نتیجہ سامنے آئے گا : جس ہوٹل کی منظوری نہیں دی گئی ہے اسے شق (4) کے تحت اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس (تین شفٹوں کے لئے) مل سکتا ہے جبکہ منظور شدہ ہوٹل کو شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ قدر میں صرف کمی ملے گی، جو شق (4) کے ذریعہ فراہم کردہ قدر میں کمی الاؤنس سے کم ہوگی۔ لہذا ہماری رائے ہے کہ ہوٹل میں نصب پلانٹ اور/یا مشینری ضمیمہ 1 میں مد 3 کی شق (4) کے تحت فراہم کردہ اضافی شفٹ فرسودگی الاؤنس کا حقدار ہے اور اس کے علاوہ منظور شدہ ہوٹل شق (3) کے ذریعہ فراہم کردہ اضافی قدر میں کمی الاؤنس کا حقدار ہے۔ مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر سوال نمبر 2 کا جواب ہاں میں دیا جاتا ہے یعنی ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف۔ نتیجتاً سوال نمبر 1 کا جواب بھی ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف دیا جاتا ہے۔ اسی کے مطابق سول اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت ہے۔